بیوی خاوند پر زبان درازی اور سب و شتم کرتی ہے

زوجته تتطاول عليه بالسب والشتم فماذا يفعل ؟

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

بیوی خاوند پر زبان درازی اور سب و شتم کرتی ہے

ايك شخص كى بيوى اپنے خاوند پر سب و شتم كرتى ہے، اس نے كئى بار بيوى كو دھمكايا بھى ليكن وہ زبان درازى سے باز نہيں آتى، خاوند برداشت نہيں كر سكتا، اب اسے اپنى بيٹى سے بھى عليحدہ ہونے كا خطرہ نظر آ رہا ہے اس صورت ميں خاوند كو كيا كرنا چاہيے ؟

الحمد للہ:
اگر بيوى زبان دراز ہو اور خاوند پر سب و شتم اور لعن طعن كرتى ہو تو خاوند كو چاہيے كہ وہ اسے وعظ و نصيحت كرے، اور اسے اس كى سزا سے ڈرائے، اور اس برى اور غلط كلام كے نتيجہ ميں ہونے والےگناہ سے آگاہ كرے.

خاص كر اس كے ليے تو خاوند كے ساتھ سب سے زيادہ حسن سلوك كى ضرورت ہے، اس كا ادب و احترام كيا جائے جيسا كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اگر ميں كسى كو كسى دوسرے كے سامنے سجدہ كرنے كا حكم ديتا تو عورتوں كو حكم ديتا كہ وہ اپنے خاوندوں كو سجدہ كريں؛ اس ليے كہ اللہ تعالى نے ان پر خاوند كا عظيم حق ركھا ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر (٢١٤٠) سنن ترمذى حديث نمبر (١١٥٩) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح سنن ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اس كے خاوند كو چاہيے كہ وہ جس طرح اللہ سبحانہ و تعالى نے قرآن مجيد ميں عورتوں كے ساتھ سلوك كرنے كا كہا ہے ويسے ہى عمل كرے، اسے سب سے پہلے وعظ و نصيحت كرے، اور اگر اس سے كوئى فائدہ نہ ہو تو اسے بستر ميں عليحدہ چھوڑ دے، اور اگر اس سے بھى فائدہ نہ ہو تو ہلكى پھلكى مار كى سزا دے، اور اگر پھر بھى كوئى فائدہ نہ ہو تو پھر بيوى كے

میکے والوں میں سے کسی کو ڈال کر اصلاح کی کوشش کرے تا کہ خاندان کی حفاظت ہو اور اگر اولاد ہے تو ان کا بھی خیال رکھا جا سکے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ مرد عورتوں پر نگران ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے ایك کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس لیے کہ انہوں نے اپنے مالوں سے خرچ کیا ہے، نیك و صالح اور اطاعت کرنے والی خاوند کی غیر موجودگی میں حفاظت کرنے والی، کہ اللہ نے ان کی حفاظت کی ہے، اور جن عورتوں کی تمہیں بددماغی کا ڈر ہو ت وانہیں وعظ و نصیحت کرو، اور انہیں بستر میں علیحدہ چھوڑ دو، اور انہیں ہلکی سی مار کی سزا دو، اگر وہ تمہاری اطاعت کر لیں تو پھر ان پر کوئی راہ تلاش مت کرو، یقینا اللہ تعالی بلند بالا ہے }النساء (٣٤).

بیوی کو جو نصیحت کی جائے اس میں خاوند کی نافرمانی کرنے کی سزا اور گناہ بیان کی جائے، اور اگر اطاعت کرتی ہے اسے کتنا اجروثواب حاصل ہوگا.

اسی طرح یہ بھی واضح کیا جائے کہ طلاق ہو جانے کی صورت میں اسے اور اس کی بچی اور خاوند کو کیا کچھ نقصان اور ضرر ہوگا، اور اگر حالات اسی طرح رہیں تو پھر ازدواجی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہونگے.

اگر عورت نصیحت قبول کرے اور نصیحت اس پر اثرانداز ہو اور وہ مخالفت کرنے سے رك جائے تو یہی مطلوب و مقصود ہے، اور اگر پھر وہ اپنی بددماغی برقرار رکھے اور زبان درازی کرے تو پھر خاوند کے لیے اسے طلاق دینے میں کوئی حرج نہیں.

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ عورت کی بداخلاقی اور سوء معاشرت کی بنا پر ضرر و نقصان پہنچنے کی صورت میں ضرورت کے وقت اس سے غرض حاصل نہ ہو سکنے کی صورت میں طلاق دینا مباح ہے "

دیکھیں: المغنی (١٠ / ٣٢٤).

سائل کو کہا جائیگا کہ آپ نے جو اپنی بیٹی کے بارہ میں خوف کا اظہار کیا ہے کہ اگر علیحدگی ہوگئی تو بیٹی دور ہو جائیگی، یہ ایك معتبر چیز ہے اس کا ضرور خیال کیا جائے، اگر آپ کو خدشہ ہے کہ آپ اس کی تربیت نہیں کر سکتے اور طلاق سے بیٹی کو نقصان اور ضرر پہنچےگا تو پھر آپ دونوں خرابیوں کے مابین موازنہ کریں.

یعنی ایك بداخلاق اور زبان دراز بیوی کے ساتھ رہنے کی خرابی اور طلاق کی صورت میں بیٹی کی تربیت پر اثر پڑنے کی خرابی دونوں کو دیکھ کر فیصلہ کریں.

شرعی قواعد اور اصول میں یہ شامل ہے کہ: بڑی خرابی سے دور رہنے کے لیے چھوٹی خرابی کا ارتکاب کر لینا چاہیے "

اور آپ اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ کرنے سے قبل استخارہ ضرور کریں، اور اس کی اصلاح کی حتی الامکان کوشش بھی کریں، اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر آپ اپنی بیٹی کے لیے احتیاط کریں اور اس کی پرورش و تربیت کا کوئی بندوبست کر لیں، اور اس عورت کے پاس مت چھوڑیں کہ وہ اس کی تربیت بھی بداخلاقی پر کرتی رہے.

ہم آپ کو عاجزی و انکساری کے ساتھ اللہ سے دعا کرنے کی وصیت کرتے ہیں، اور آپ اللہ کا تقوی ضرور اختیار کریں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے متقی لوگوں سے رزق دینے اور مشکلات سے نکالنے کا وعدہ کیا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر توکل کرے تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جاتا ہے، یقینا اللہ تعالی اپنا کام پورا

كر كے ہی رہے گا، الله سبحانہ و تعالى نے ہر ايك چيز كے ليے ايك اندازہ مقرر كر ركھا ہے }الطلاق (٢ - ٣).

اسی طرح ہم آپ كو يہ بھی نصيحت كرتے ہيں كہ آپ ہر قسم كے گناہوں سے توبہ و استغفار كريں، كيونكہ ہو سكتا ہے بيوى كى بدزبانى اور بداخلاقى بندے كے گناہ كى سزا ہو جن كا ارتكاب كر چكا ہے، جيسا كہ فضيل بن عياض رحمہ الله سے بيان كيا جاتا ہے انہوں كہا:

" ميں الله كى نافرمانى كرتا ہوں تو ميں اسے اپنى بيوى اور اپنے جانور كے اخلاق ميں ديكھتا ہوں "

الله تعالى سے دعا ہے كہ وہ ہمارے اور سب مسلمانوں كے حالات كى اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم